بہت سے مقالہ جات لکھے جا چکے ہیں۔اسی طرح جامعہ پنجاب میں ایم اے کی سطح پر''مولانا حسین علی کی تفسیری خدمات'' ،''حضرت مولانا حسین علی'' اور''تفسیر جواھر القرآن میں دلائل توحید کا مطالعہ'' کے عنوانات سے مقالات تحریر کیے جا چکے ہیں۔جن میں مولانا حسین علی کے حالات زندگی،تصنیفات اور زیادہ تر تفسیر جواھر القرآن کے عمومی انداز کو بیان کیا گیا ہے۔مگر مولانا حسین علی نے تفسیر جواھر القرآن میں کس خاص منہج کو پیش نظر رکھا؟ اس پہلو پر میرے علم کے مطابق کوئی کام نہیں کیا گیا۔

اسلوب تحقیق

۱۔ مقالہ ھذا انتساب،اظہار تشکر،مقدمہ اور تین ابواب پر مشتمل ہے۔مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع بھی دیئے گئے ہیں۔

۲۔ مقالہ میں قرآنی آیات کو بطور حوالہ پیش کرنے کی صورت میں سورۃ کا نام،نمبر اور آیت نمبر درج کیا گیا ہے۔

۳۔ احادیث کے حوالہ جات بھی بنیادی کتب احادیث سے لیے گئے ہیں۔

۴۔ مقالہ میں تفسیر سے متعلق حوالہ جات کیلئے مستند اور بنیادی کتب تفسیر سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۵۔ اُردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی اصطلاحات اور اقتباسات کو واوین ('' '') کے ذریعے ممیّز کیا گیا ہے۔

۶۔ پہلی مرتبہ حوالہ دیتے ہوئے مصنف اور کتاب کا مکمل نام اور مقام اشاعت درج کیا گیا ہے جبکہ دوبارہ وہی حوالہ دینے کی صورت میں مصنف یا کتاب کا مختصر نام لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔نیز ایک ہی صفحہ پر مکرر حوالہ دینے کی صورت میں ایضاً درج کیا گیا ہے۔

۷۔ مقالہ اُصول تحقیق میں بیان تحقیق پر مبنی ہے۔

منصوبہ تحقیق

مقالہ ھذا مولانا حسین علی کا تفسیری منہج کی تقسیم تین ابواب کے تحت کی گئی ہے۔باب اول مولانا حسین علی اور تفسیر جواھر القرآن کے اجمالی تعارف سے متعلق ہے۔یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔پہلی فصل میں آپ کے حالات زندگی کو بیان کیا گیا ہے۔فصل دوم میں آپ کی علمی و تصنیفی خدمات کو بیان کیا گیا ہے جبکہ فصل سوم میں آپ کی تفسیر کا اجمالی تعارف کرایا گیا ہے۔

باب دوم تفسیر بالماثور میں مولانا حسین علی کا اسلوب سے متعلق ہے۔ یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں تفسیر القرآن بالقرآن کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ فصل دوم میں تفسیر القرآن بالسنۃ کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں تفسیر القرآن باقوال الصحابہ والتابعین پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ باب سوم تفسیر بالرائے میں مولانا حسین علی کا اسلوب سے متعلق ہے۔ اس باب میں تین فصول قائم کی گئی ہیں۔ فصل اول میں تفسیرِ قرآن میں مولانا حسین علی کے لغوی اسلوب کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں تفسیرِ قرآن میں مولانا حسین علی کے کلامی اسلوب کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں تفسیرِ قرآن میں مولانا حسین علی کے فقہی اسلوب پر تبصرہ کیا گیا ہے۔